



(uten bilder)

✎ Rukia Nantale  
👤 Benjamin Mitchley  
📧 Samrina Sana  
😊 urdu  
📖 nivå 5



توتوتوتو

# Barnebøker for Norge

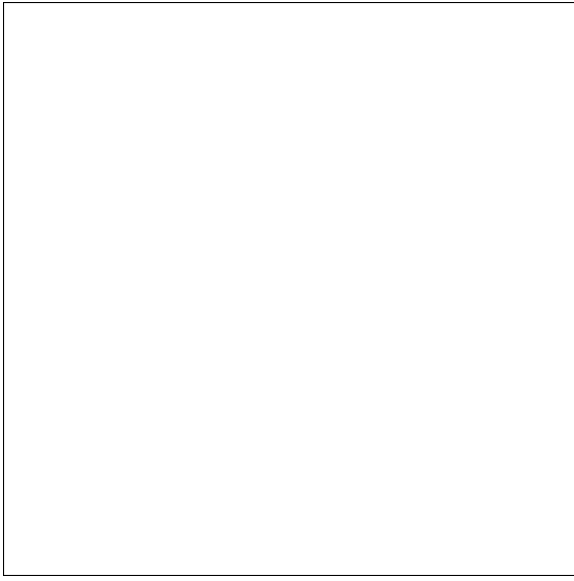
[barnebok.no](http://barnebok.no)



Skrevet av: Rukia Nantale  
Illustrert av: Benjamin Mitchley  
Oversatt av: Samrina Sana

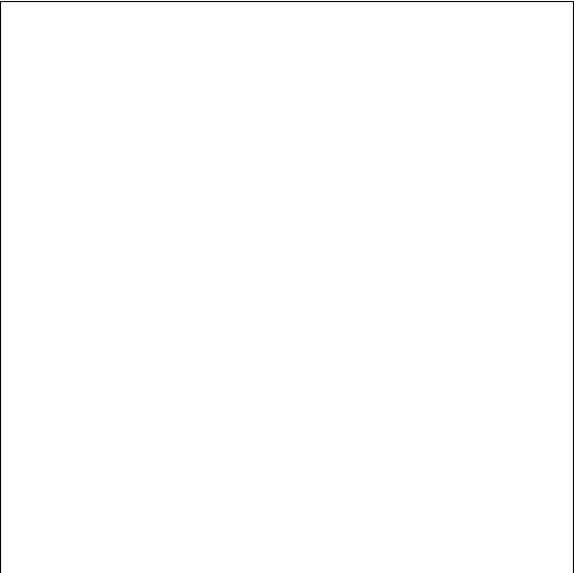
Denne fortellingen kommer fra African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge ([barnebok.no](http://barnebok.no)), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.  
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no>



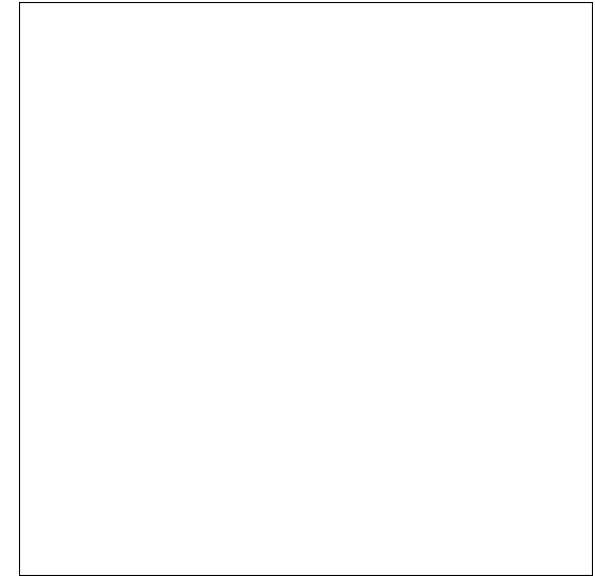
جب سہ بیگیویرے کی ماں مر گئی تو وہ بہت اداس تھی۔ سہ بیگیویرے  
کے والد نے اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کرنے کے لئے اپنی  
پوری کوشش کی۔ آہستہ آہستہ، انہوں نے سہ بیگیویرے کی ماں کے  
بغیر دوبارہ خوشی محسوس کرنا سیکھ لیا۔ ہر روز انہوں نے بیٹھ کر دن  
کے بارے میں بات کی۔ ہر شام انہوں نے ایک ساتھ رات کا  
کھانا بنایا۔ انہوں نے برتن دھوئے کے بعد، سہ بیگیویرے  
کے والد نے اسے گھر کے کام میں اس کی مدد کی۔

- منبراً عنداً الكرماء؛ المنبراً لمة يقبوا ته - المنبراً لمة يقبوا ته  
 ته المنبراً لمة يقبوا ته - المنبراً لمة يقبوا ته - المنبراً لمة يقبوا ته  
 لمة يقبوا ته المنبراً لمة يقبوا ته - المنبراً لمة يقبوا ته  
 المنبراً لمة يقبوا ته؛ المنبراً لمة يقبوا ته - المنبراً لمة يقبوا ته  
 المنبراً لمة يقبوا ته المنبراً لمة يقبوا ته - المنبراً لمة يقبوا ته





انیتا نے کہا ہیلو سہبیگورے، آپ کے والد نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے۔ لیکن نہ وہ مسکرائی اور نہ لڑکی سے ہاتھ ملایا۔ سہبیگورے کے والد خوش تھے۔ انہوں نے ان تینوں کے مل کر رہنے کے بارے میں بات کی، اور ان کی زندگی کتنی اچھی ہوگی۔ انہوں نے کہا، 'میرا بچہ، مجھے امید ہے کہ آپ انیتا کو اپنی ماں کے طور پر قبول کریں گی۔'



اگلے ہفتے انیتا نے سہبیگورے اور اس کے کزن کو اور اس کی پھوپھو کو ان کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے مدعو کیا۔ کیا دعوت ہے! انیتا نے سہبیگورے کے پسندیدہ کھانے تیار کیے، اور ہر ایک نے خوب کھایا جب تک ان کا پیٹ نہ بھرا گیا۔ پھر بچے کھیلتے رہے جبکہ بڑوں نے بات چیت کی۔ سہبیگورے نے اپنے آپ کو خوش اور بہادر محسوس کیا۔ اس نے جلد ہی فیصلہ کیا کہ وہ جلد ہی گھر واپس آئے گی اور اپنے باپ اور سوتیلی ماں کے ساتھ رہے گی۔

1990ء سے 2000ء تک اور اترتے ہوئے

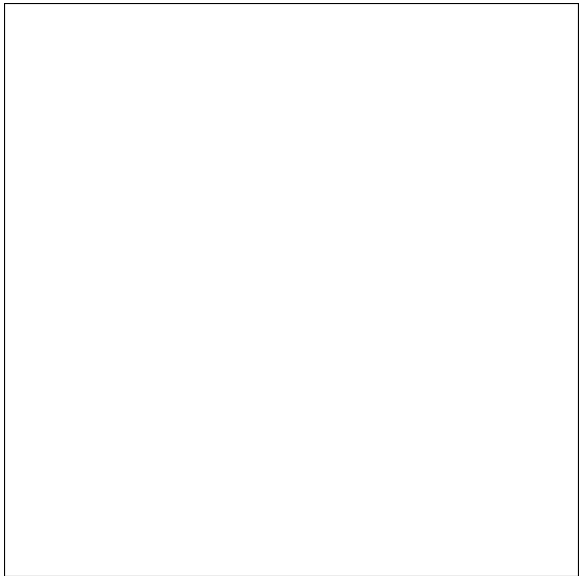
لمبے لمبے آسمانی ستارے تھے۔ اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

نہایت وسیع اور دلچسپ تھا۔ اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

ہو گیا، وہ جگہ جگہ پر تھا، اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

تھا۔ اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

تھا۔ اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان



۱۔

اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

تھا۔ اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

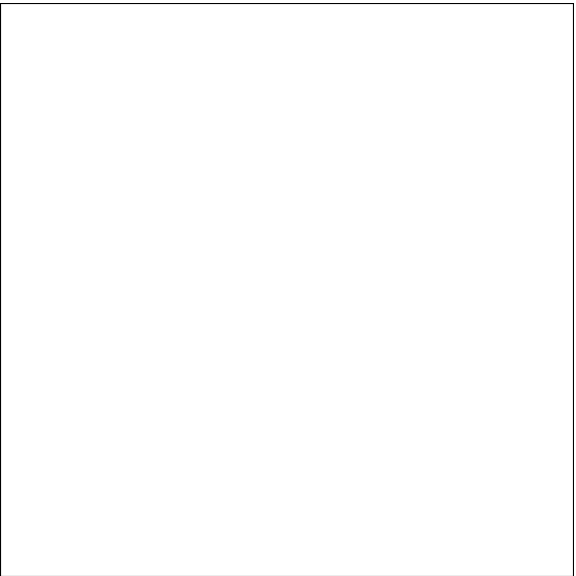
تھا۔ اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

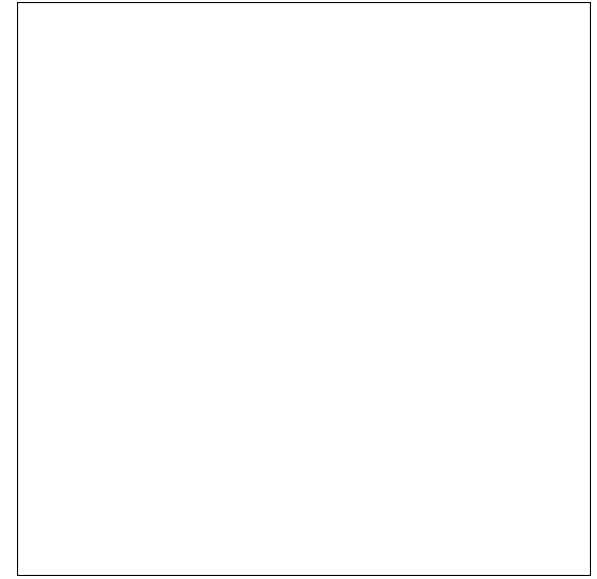
تھا۔ اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

تھا۔ اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

تھا۔ اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

تھا۔ اس کا نام تھا کہ کائنات کا آسمان

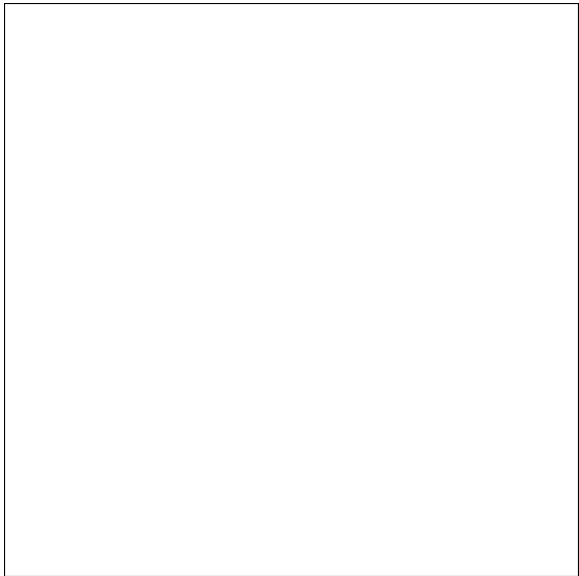




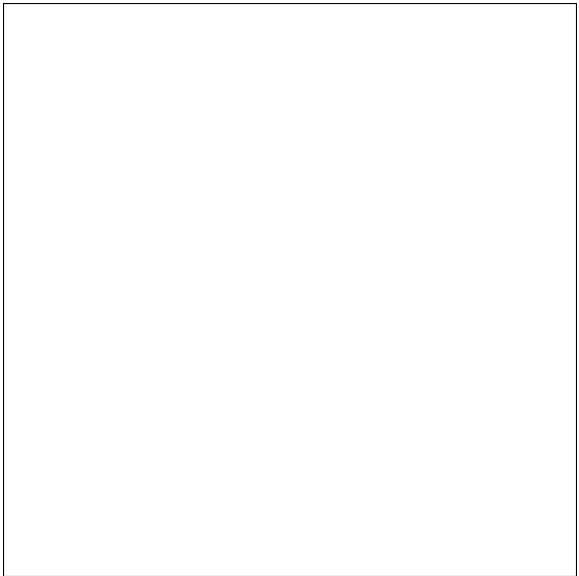
چند ماہ کے بعد، سہ بیگیویرے کے والد نے ان سے کہا کہ وہ کچھ عرصہ گھر سے دور رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 'جھے اپنے فوکری کے لیے سفر کرنا ہے۔' لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے۔ 'سہ بیگیویرے کا چہرہ اتر گیا، لیکن اس کے والد نے غور نہیں کیا۔ انیتا نے کچھ بھی نہیں کہا وہ بھی ناخوش تھی۔

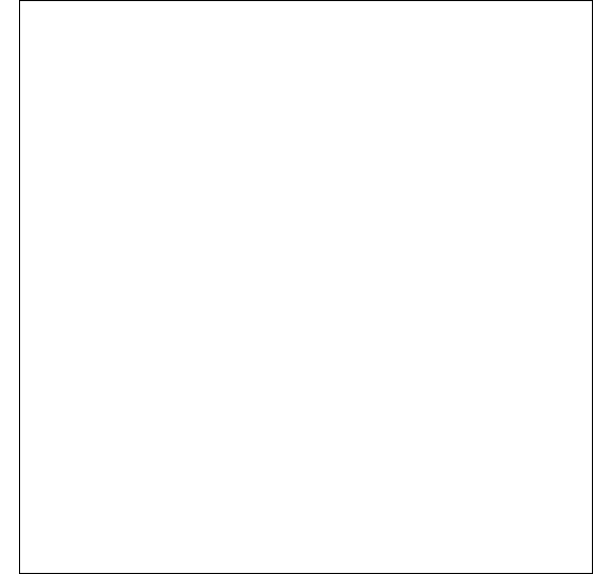
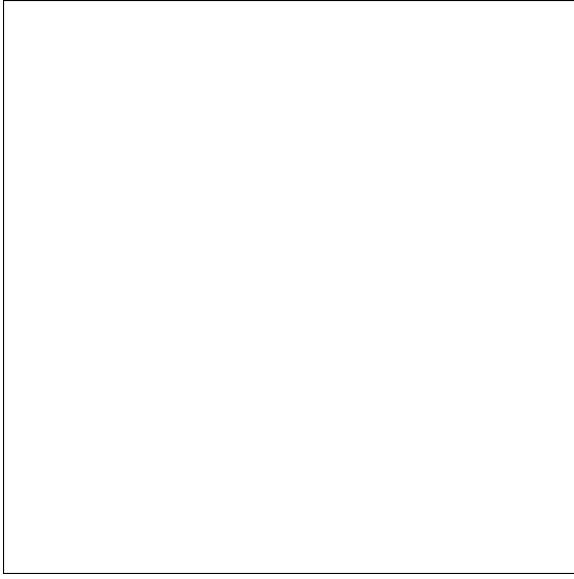
جب اس کے والد نے دور سے دیکھا تو سہ بیگیویرے اپنے کزن کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ وہ خوفزدہ تھی کہ والد ناراض ہو سکتے ہیں، لہذا وہ گھر کے اندر چھپنے کے لیے بھاگ گئی۔ لیکن اس کے والد اس کے پاس گئے اور کہا، 'سہ بیگیویرے، آپ نے اپنے لیے ایک بہترین ماں پائی ہے۔ جو آپ سے پیار کرتی ہے اور آپ کا حال جانتی ہے۔ جھے تم پر فخر ہے اور میں تم سے پیار کرتا ہوں۔' انہوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ جب تک وہ چاہتی ہے اپنی پھوپھو کے ساتھ رہ سکتی ہے۔

- نہ اچھا کرے تو کہہ دے کہ سہا سہا کرے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے



- کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے  
 - کہ ہمیشہ ظلم کی طرف سے ہے



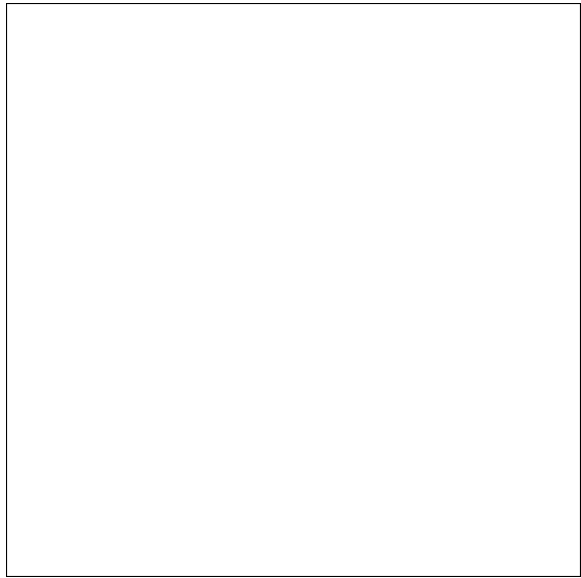


ایک صبح سہبیگورے دیر سے اُٹھی۔ سرسبت لڑکی! انیتا چلائی۔ اُس نے اُسے بستر سے دھکا دے کر نیچے گرایا۔ قہقہے بہہ لگیں۔ اٹک کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا۔

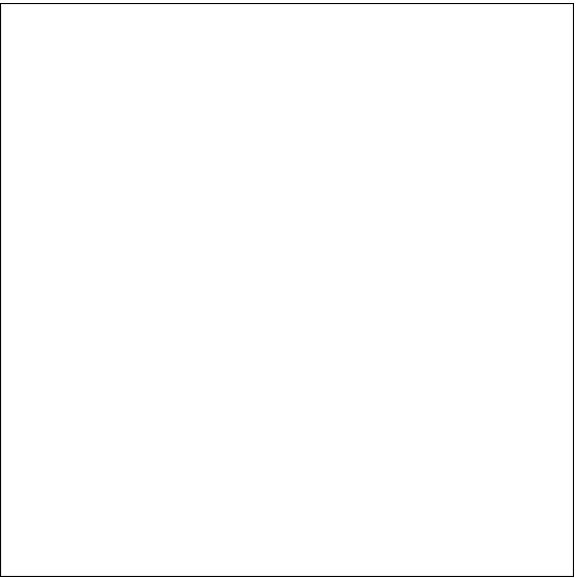
سہبیگورے کی پھوپھو جی کو اپنے گھر لے گئی۔ اس نے سہبیگورے کو گرم کھانا دیا۔ اور اس کی ماں کے کہیل کے ساتھ بستر میں سلا دیا۔ اس رات، سہبیگورے روتی اور سو گئی۔ لیکن وہ راحت کے آنسو تھے۔ وہ جانتی تھی کہ اس کی پھوپھو اس کی دیکھ بھال کریں گی۔



- کر کے دیکھو، یہ اس کا وقت ہے کہ اس سے  
 - اب اس کا زمانہ ہے۔ اس کی مدد کی جائے۔ یہ ہے کہ  
 یہ ہے کہ اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور اس کا  
 زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور  
 اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور

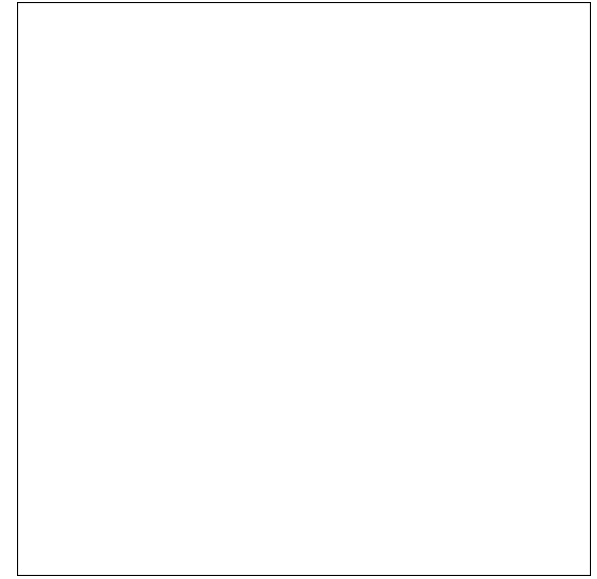


- یہ ہے کہ اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور  
 اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور  
 اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور  
 اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور اس کا زمانہ ہے، اور





جب شام ہوئی تو وہ ایک ندی کے قریب لمبے درخت پر چڑھ کر  
شاخوں میں خود اپنا بستر بنایا۔ اور گانا گا تے ہوئے سو گئی، امی،  
امی، امی، آپ نے جھٹے چھوڑ دیا۔ آپ نے جھٹے چھوڑ دیا اور  
واپس کبھی نہیں آئیں۔ ابا اب جھٹے سے حسرت نہیں کرتے۔ ماں،  
آپ کب واپس آ رہی ہیں؟ آپ نے جھٹے چھوڑ دیا۔



انگلی صبح، سہ بیگمیرے نے گانا دوبارہ گانا شروع کر دیا۔ جب خواتین  
اپنے کپڑے ندی میں دھوئے کے لئے آئیں تو انہوں نے  
غزگین گانے کی آواز سنی جو کہ لمبے درخت سے آرہی تھی۔  
انہوں نے سوچا کہ یہ صرف ہوا سے ہلتے ہوئے پتوں کی آواز  
ہے اور اپنا کام جاری رکھا۔ لیکن ان میں ایک عورت نے غور  
سے اُس گانے کو سنا۔